الاربعین فی احادیث خاتم النبیین ﷺ

40
AHADEES

مرتب:
محمد انصار اللہ قاسمی

ناشر: مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ آندھرا پردیش

الاربعین فی احادیث خاتم النبیین ﷺ

ختم نبوت
چہل حدیث

چالیس احادیث پر مشتمل ایک نیا موضوعاتی انتخاب جس میں ایمانیات سے متعلق اہم عنوانات ختمِ نبوت، ظہورِ مہدی، نزولِ عیسیٰ اور خروج دجال سے متعلق صحیح احادیث جمع کی گئیں، آسان زبان اور عام فہم ترجمہ کے ساتھ

مرتب:

محمد انصار اللہ قاسمی

ناشر

مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ اے پی

تفصیلاتِ کتاب

نام کتاب : ختم نبوت چہل حدیث

مرتب : **محمد انصار اللہ قاسمی** آرگنائزر مجلس تحفظ ختم نبوت

حوالہ جات کی تخریج وتصحیح : مولانا سید عبدالرشید ندوی، فاضل دمشق
استاذ المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد

صفحات : ۶۴

سن اشاعت : شعبان ۱۴۳۴ھ مطابق جون ۲۰۱۳ء

قیمت : Rs. 10/-

کمپوزنگ : حافظ عزیز الرحمن، آپریٹر مجلس تحفظ ختم نبوت

طباعت : عائش آفسیٹ پرنٹرس: **9391110835**

ملنے کے پتے

۱ دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ، اے پی
فون: 9849436632 / 9985030527

۲ مکتبہ کلیمیہ نامپلی، فون: 9885653507

۳ ہندوستان پیپر ایمپوریم، چار مینار، فون: 9246543507

۴ ھدیٰ ڈسٹری بیوٹرس، پرانی حویلی، فون: 040-24514892

فہرست

عزیزم مولانا محمد انصار اللہ صاحب قاسمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت ٹرسٹ آندھرا پردیش کے ایک اہم ترین کارکن اور آرگنائزر ہیں، اللہ تعالیٰ نے خدمت دین کے جذبہ سے خوب سرفراز ا ہے، خاص طور پر عقیدۂ ختمِ نبوت کا تحفظ، مرزا غلام قادیانی کے دعاویٰ باطلہ کی تردید اور اس کے نظریہ باطلہ سے متاثر افراد کو دعوت حق دیتے ہوئے ارتداد سے نکالنے کی کوشش، سادہ لوح مسلمانوں کو اس کے کارندوں کے دامِ فریب سے بچانے کی جدوجہد ان کا خاص مشغلہ ہے، جو یقیناً موصوف کی غیر معمولی سعادت مندی ہے۔

اس سلسلہ میں موصوف مختلف اخبارات ورسائل میں قادیانیت کے تعاقب میں مسلسل مضامین بھی لکھتے رہتے ہیں، اسی سلسلہ کی ایک کڑی یہ چھوٹا سا کتابچہ ہے جو ایسی احادیث صحیحہ پر مشتمل ہے

جو خاتم النبیین رحمۃ العالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے آخری نبی ہونے اور آپ کے بعد پیدا ہونے والے کسی بھی مدعی نبوت کے کذاب ہونے کو خوب واضح کرنے والی ہیں، نیز ایسی احادیث مبارکہ بھی اس میں شامل ہیں جو حضرت امام مہدی کے ظہور، سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے نزول اور خروج دجال سے متعلق ہیں۔

اس طرح چالیس مستند احادیث شریفہ کا یہ مجموعہ ایک ایسی ضرورت ہے جس کو زیادہ سے زیادہ عام کیا جانا چاہیے، تاکہ قادیانی فتنہ سے امت کو محفوظ رکھنے میں مدد مل سکے، احادیث مبارکہ کے حسن انتخاب اور اس کے عمدہ ترجمہ پر موصوف قابل مبارکباد ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور لوگوں کو زیادہ سے زیادہ استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد جمال الرحمٰن مفتاحی
صدر مجلس تحفظ ختم نبوت

۲۴ / رجب ۱۴۳۴ھ
م ۴ / جون ۲۰۱۳ء

❁❁❁

پیشِ لفظ

گم کردہ راہ انسانیت کی ہدایت ورہنمائی، ضلالت و بے راہ روی کے اندھیروں میں بھٹکتے معاشرہ کی اصلاح وتربیت کے لئے خالقِ کائنات نے نبیوں کا جو عظیم سلسلہ قائم فرمایا تھا، وہ ہم سب کے محبوب وآقا پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بعثت مبارکہ پر اپنے اختتام کو پہونچ چکا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خدا کی بھیجے ہوئے آخری نبی وپیغمبر ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں ہوسکتا، قرآن نے بھی اس کی وضاحت کی ہے اور احادیث نبویہ میں بھی یہ موضوع بڑی صراحت کے ساتھ متعدد مواقع پر وارد ہوا ہے، احادیث نبویہ میں جہاں اس بات کی وضاحت ملتی ہے کہ آپ کے بعد نبوت کا سلسلہ بند کردیا گیا ہے، وہیں اس بات کی پیشین گوئی بھی ملتی ہے کہ جھوٹی نبوت کے دعویدار وقفہ وقفہ سے سر اٹھاتے رہیں گے، چنانچہ دور نبوی ہی میں مسیلمہ کذاب نام کا ایک جھوٹا نبی ظاہر ہوتا ہے، اور

پھر جھوٹی نبوت کا وہ سلسلہ شروع ہوتا ہے، جس کی آزمائشی لپیٹ میں مسلم معاشرہ ہر دور میں رہا ہے، اور جس کا مقابلہ علماء اسلام نے پوری قوت و عزیمت ساتھ ہر دور میں کیا ہے۔

ہمارا یہ ملک ہندوستان جس کی آغوش میں بڑی بڑی اسلامی تحریکوں نے جنم لیا اور جس سرزمین سے ایسے مایہ ناز و یگانہ روزگار علماء پیدا ہوئے جس کو پورے عالم میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، افسوس کہ ادھر گذشتہ صدی سے یہ ملک جھوٹی نبوت یعنی قادیانیت کے فتنہ سے دوچار ہے، قادیانی مبلغین پورے ملک میں سرگرم عمل ہیں، اور سادہ لوح مسلمان اس ''دام ہم رنگ زمین'' کے اسیر ہو رہے ہیں، اس فتنہ کی سرکوبی کے لئے علماء ہر طرح کی حکمت عملی اور طریقہ کار کو اختیار کیا ہے، ''بہ قامت کہتر بہ قیمت بہتر'' کی مصداق یہ تالیف بھی اسی فتنہ کے تعاقب کی ایک اہم کوشش ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ بچپن کی تربیت اور بچپن کی یاد کی ہوئی باتیں ''نقش کالحجر'' ہوتی ہیں، اور ہمیشہ ذہن میں محفوظ رہتی ہیں،

اگر کم عمری میں بچوں کو کسی فتنہ کی سنگینی سے آگاہ کردیا جاتا ہے تو بڑے ہونے کے بعد ان کا ذہن ایسے فتنہ سے مقابلہ کے لئے ہمیشہ تیار رہتا ہے، یوں تو مختلف موضوعات پر چہل حدیث کے نام سے مختلف کتابیں بازار میں دستیاب بھی ہیں اور مدارس و مکاتب میں داخلِ نصاب بھی، لیکن ''چہل حدیث'' کے نام سے بچوں کے لئے ایک ایسے مجموعے کی ضرورت محسوس کی جاتی رہی جس میں فتنہ قادیانیت کا تعاقب بھی ہو، ختم نبوت کے عقیدہ کی اہمیت بھی ہو اور ترجمہ ایسا سلیس اور سادہ ہو جو بچوں کی فہم سے قریب تر اور عوام کے لئے مفید تر ہو۔

الحمدللہ اس خلا کو پر کرنے اور اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے مجلس تحفظ ختمِ نبوت کے سرگرم و مخلص خدمت گذار عزیز گرامی مولانا محمد انصار اللہ قاسمی نے اپنا قلم اٹھایا، ان کا قلم سالہا سال سے فتنہ قادیانیت کے تعاقب اور اس کی سرکوبی کے لئے وقف ہے، اور تعب و تھکن سے نا آشنا ہے، اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ، ان کی یہ

تالیف ’’ختم نبوت چہل حدیث‘‘ حجم کے اعتبار سے تو مختصر ہے لیکن نفع وافادہ کے اعتبار سے بڑی اچھی کوشش ہے۔

حدیثوں کا انتخاب موجودہ فتنوں کے لحاظ سے بہت ہی مناسب ہے، ترجمہ ایسا سادہ وسلیس اور عام فہم ہے جو تشریح سے بے نیاز کردیا ہے، حدیثوں کے حوالہ جات کا بھی اہتمام کیا گیا ہے، بنیادی مراجع سے تخریج کا التزام کیا گیا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو نافع بنائے، نئی نسل کی ذہن سازی وتعمیر کا ذریعہ بنائے اور مسلمانوں کو اس سے زیادہ سے زیادہ نفع پہونچے، واللہ المستعان۔

خالد سیف اللہ رحمانی
جنرل سکریٹری مجلس تحفظ ختم نبوت

۲۶ / رجب ۱۴۳۴ھ
م ۶ / جون ۲۰۱۳ء

1 قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کے مختلف مراحل بیان فرمائے، انسان پہلے نطفہ تھا، نطفہ سے جما ہوا خون بنا، جمے ہوئے خون سے لوتھڑا ہوا، پھر یہ لوتھڑا ہڈیوں میں تبدیل ہوا اور ہڈیوں کا یہ ڈھانچہ گوشت پوست کے لباس سے آراستہ ہوا، یہاں تک کہ ایک نئی اور مکمل مخلوق بن کر تیار ہو گیا، احادیث میں اس کی وضاحت ہے کہ انسان کی تخلیق اور جسمانی ترقی کے مختلف مراحل کے درمیان چالیس دن کا وقفہ ہوتا ہے، مثلاً نطفہ سے جما ہوا خون بننے میں چالیس دن لگتے ہیں اور جمے ہوئے خون سے لوتھڑا بننے کے لئے چالیس دن ہوتے، اسی طرح تمام مراحل طے ہوتے ہیں۔ (تفصیل دیکھئے: سورۃ الحج: ۵، تفسیر قرطبی)

یہ حال انسان کی جسمانی تخلیق اور ترقی کا ہے، ایسا ہی کچھ

معاملہ انسان کی روحانی ترقی اور تربیت کا ہے، اس میں بھی چالیس کے عدد کی خاص اہمیت ہے، روحانی ترقی کا سب سے بلند ترین مقام و مرتبہ نبوت و رسالت کا ہے اور یہ بات معلوم ہے کہ انبیاء کرام کو چالیس سال کی عمر میں نبوت ملی ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات لینے کے لئے کوہِ طور آنے اور وہاں اعتکاف کرنے کا حکم دیا گیا، اس اعتکاف کی مدت بھی چالیس دن تھی، وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ (الاعراف:۱۴۲) اس کے علاوہ صوفیاء کرام اور بزرگانِ دین کے یہاں اپنے مریدین کی اصلاح و تربیت کے لئے ''چلہ کشی'' کا معمول ہے، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اصلاح و تربیت میں چالیس کے عدد کی خاص خصوصیت اور اہمیت ہے۔

۲ جیسے اشیاء کی ضرورت اور افادیت ان کے اضداد (جنسِ مخالف) سے معلوم ہوتی ہے الاشیاء تتبین باضدادھا ایسے ہی اشیاء کی قدر و قیمت اور ان کی عظمت و فضیلت کو ان کی

نسبتوں سے جانا اور سمجھا جاتا ہے، مثلاً کپڑا ایک عام ضرورت کی چیز ہے، از خود اس میں تقدس و احترام کا کوئی پہلو نہیں، لیکن یہی کپڑا جب کعبہ کا غلاف بنے، قرآن مجید کا جزدان اور نماز کی ٹوپی کے لئے استعمال ہو تو ان نسبتوں کی وجہ سے کپڑا مقدس و محترم ہو جاتا ہے، اسی طرح الفاظ وکلمات ہر انسان کی زبان سے ادا ہوتے ہیں، لیکن مقام و مرتبہ کے لحاظ سے انسانوں کی زبان سے ادا شدہ جملوں کی اہمیت اور حیثیت الگ ہوتی ہے، کرسی عدالت پر براجمان جج کے الفاظ مجرم کی موت اور زندگی کا فیصلہ کرتے ہیں، حکمرانوں کا اظہارِ خیال ملک کے لئے قانون اور پالیسی کا درجہ رکھتا ہے۔

احادیث دراصل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانِ حق ترجمان سے ادا ہوئے مقدس الفاظ اور کلمات ہیں، آقاء دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک اور عالی نسبت کی وجہ سے ان الفاظ وکلمات میں خاص نور اور اثر ہوتا ہے، اس لئے حفظِ احادیث کی برکت سے زندگی میں

نورانیت اور روحانیت آتی ہے، پھر یہی نورانیت اور روحانیت فتنہ پردازوں کی نحوست سے محفوظ رکھتی ہے۔

۳ اس پس منظر میں زیر نظر مجموعہ ''ختم نبوت چہل حدیث'' ترتیب دیا گیا، اس میں ایمانیات سے متعلق اہم عنوانات ختم نبوت، ظہورِ مہدی علیہ السلام، نزولِ عیسیٰ علیہ السلام اور خروجِ دجال سے متعلق صحیح احادیث جمع کی گئیں، اس وقت نبوت، مہدویت اور مسیحیت کے جھوٹے دعویداروں، علم برداروں اور پیروکاروں کا فتنہ موجود ہے، قادیانی فتنہ کا بانی مرزا غلام قادیانی، نبی، مہدی اور مسیح ہونے کا دعویدار رہے، اس کے علاوہ شکیل بن حنیف اور دوسرے جھوٹے اور گمراہ لوگ مہدی اور مسیح ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، ان فتنوں کے پیروکار اور علمبرداران عنوانات سے متعلق احادیث کا حوالہ دے کر عام اور ناواقف مسلمانوں میں گمراہی پھیلاتے ہیں اور غلط فہمی پیدا کرتے ہیں، حالاں کہ ختم نبوت، ظہورِ مہدی علیہ السلام، نزولِ عیسیٰ علیہ السلام اور خروج دجال سے متعلق احادیث

میں بیان کردہ تفصیلات اور علامات اتنے واضح اور صاف ہیں کہ ان کے خانہ میں کوئی بھی جھوٹا شخص فٹ نہیں ہوسکتا۔

یہ موضوعاتی مجموعہ بطور خاص ''تحفظ ختم نبوت'' کی مبارک جدو جہد سے وابستہ احباب اور نوجوانوں کی سہولت وآسانی کے لئے ترتیب دیا گیا، تاکہ جب گمراہ فرقوں کے فتنہ پردازوں سے ان کا سامنا ہوتو وہ پوری خوداعتمادی کے ساتھ نہ صرف اپنے سچے عقیدہ کا اظہار کرسکیں بلکہ احساس برتری کے ساتھ اس کی تبلیغ بھی کریں۔

۴ اس مجموعہ میں ختمِ نبوت سے متعلق ۲۰/ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے متعلق ۷/ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رفع ونزول سے متعلق ۷/ اور خروجِ دجال سے متعلق ۶/ احادیث جمع کی گئیں، اس مجموعہ کی ترتیب میں طلباء اور رفقاء کا مخلصانہ تعاون رہا، صدیق محترم مولانا سید عبد الرشید فاضل دِمشق (اُستاذ المعہد العالی الاسلامی) نے حوالہ جات کی تصحیح فرمائی، ادارۂ اشرف العلوم کے طلبہ مولوی سمیع الدین حسامی، مولوی صہیب رفیق مظاہری، مولوی عظیم الدین حسامی

(اب ماشاء اللہ یہ لڑکے ''طلبۂ عزیز'' سے ''اساتذہ کرام'' ہو گئے ہیں) کے علاوہ مولوی ریاض قاسمی (متعلم تخصص فی الحدیث المعہد العالی الاسلامی) اور مولوی مفتی مصعب رفیق قاسمی (متعلم تخصص فی الحدیث دارالعلوم دیوبند) نے احادیث کی تلاش وجستجو میں تعاون کیا، اللہ تعالیٰ ان سب کے جذبۂ تعاون کو قبول فرمائے اور تادمِ زیست خدمت دین سے وابستہ رکھے۔

۵ اس حقیر کی زندگی بے ڈھنگی اور بندگی کی لذت سے خالی ہے، ایک عجیب طرح کی بے سکونی اور بے اطمینانی کی حالت ہے، یوں تو زندگی میں خوش وخرم، تروتازہ، ہشاش بشاش اور چاق وچوبند رہنے کی خواہش ہر ایک کو ہوتی ہے، اس کے لئے آدمی اپنے بڑوں اور بزرگوں سے دعا کی درخواست کرتا ہے اور دعائیں بھی لیتا ہے، خیال ہوا کہ اپنے بڑوں اور بزرگوں سے دعا کی درخواست کروں، خیال نے فوری کروٹ لی اور اس ذات گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا یاد آئی جن کی بزرگی اور بڑائی کے بارے میں فیصلہ ہے کہ:

ع بعد از خدا بزرگ تُوئی قصہ مختصر

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کے لئے دعاء فرمائی جو احادیث سنے اور دوسروں تک پہونچائے، ارشادِ گرامی ہے:

نَضَّرَ اللّٰهُ اِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ.

(سننِ ترمذی، باب ماجاء فی الحث علی تبلیغ السماع، حدیث نمبر: ۲۶۵۷)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ اور خوش وخرم رکھے جس نے ہم سے کوئی بات سنی پھر اس کو دوسروں تک ویسا ہی پہونچایا جیسا کہ اس نے سنا۔

آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس پیاری دعا کے اولین مصداق صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مقدس جماعت ہے، جن کے ذریعہ سے ہم تک احادیث کا سرمایہ پہونچا، اس کے علاوہ ہر وہ مسلمان اس دعا کو مصداق ہے جو احادیث کو یاد کرتا ہے اور بغیر کسی ردوبدل کے ان احادیث کی تبلیغ کرتا ہے...... پھر چوں کہ اس مجموعہ کے احادیث کا تعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منصبِ ختمِ نبوت سے ہے جو دراصل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت وناموس کا جلی عنوان ہے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام

کے رفع ونزول، امام مہدی علیہ السلام کے ظہور اور خروج دجال سے متعلق احادیث کا تعلق عقیدۂ ایمان کی درستگی اور سلامتی سے ہے، اس لئے اس دعا کا مصداق بننے کی امید وآس اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے، اللہ تعالیٰ اس عاجز کو، اس مجموعہ کے قارئین کو اور ہر مسلمان کو اس دعا کا مصداق بنائے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ انمول دعاء دنیا کی زندگی سے متعلق ہے، آخرت میں نفسا نفسی کے موقع پر مجھ جیسے گنہ گاروں اور سیاہ کاروں کے لئے بڑا سہارا اور آسرا آقاء دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کبریٰ ہے، اس کی امید اور آس بھی مجموعہ ہذا کو مرتب کرنے کی وجہ بنی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا فِیْ اَمْرِ دِیْنِهٖ بَعَثَهُ اللّٰهُ فَقِیْهًا وَکُنْتُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَافِعًا وَشَهِیْدًا (رواه البیهقی فی شعب الایمان، باب طلب العلم، فصل فی فضل العلم وشرف مقداره، حدیث نمبر: ۱۵۹۷)

جو شخص میری امت کے نفع کے لئے چالیس احادیث یاد کرے، اللہ (آخرت میں) اس کو فقیہ بنا کر اٹھائے گا اور میں قیامت کے دن اس کے حق میں شفاعت کرنے والا اور اس کی نیکی وبھلائی کی گواہی دینے والا ہوں گا۔

۶ میرے لئے خوشی ومسرت کا موقع ہے کہ ریاست کی باوقار اور معتبر تنظیم **"مجلسِ تحفُّظِ ختمِ نبوّت ٹرسٹ آندھراپردیش"** (شاخ کل ہند مجلس تحفظ ختمِ نبوت دارالعلوم دیوبند) کے زیر اہتمام اس مجموعہ کی اشاعت ہورہی ہے، میں مجلس تحفظ ختمِ نبوت کے تمام معزز ارکان حضرت مولانا شاہ جمال الرحمٰن مفتاحی، استاذ گرامی حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، حضرت مولانا مفتی عبدالمغنی مظاہری، حضرت مولانا مفتی غیاث الدین رحمانی قاسمی، حضرت مولانا محمد عبدالقوی، حضرت مولانا خواجہ نذیرالدین سبیلی، حضرت مولانا محمد مصلح الدین قاسمی، حضرت مولانا محمد امجد علی قاسمی اور حضرت مولانا محمد ارشد علی قاسمی کا شکر گذار ہوں کہ ان اکابر وبزرگوں کی

اجازت ومنظوری اور حوصلہ افزائی سے یہ مجموعہ منظرِ عام پر آیا ہے، اللہ تعالیٰ صحت وعافیت کے ساتھ ان کی زندگیوں میں خیر وبرکت عطا فرمائے، ان کی بلند پایہ علمی، اصلاحی، تعلیمی اور تنظیمی خدمات کو دیر اور دور تک کے لئے قبول فرمائے، اور مجلس تحفظ ختمِ نبوت کے کام اور استحکام میں خوب از خوب ترقی عطا فرمائے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
یا رب صل وسلم دائماً ابداً ابداً
علی حبیبك خیر الخلق کلهم

محمد انصار اللہ قاسمی
خادم مجلس تحفظِ ختمِ نبوت اے پی

۱۴/ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۴ھ
م ۲۷/ مارچ ۲۰۱۳ء

❁❁❁

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عقیدۂ ختمِ نبوت سے متعلق احادیث

حدیث نمبر: ①

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ:

''إِنَّ مَثَلِي وَمَثَلَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى بَيْتًا فَأَحْسَنَهٗ وَأَجْمَلَهٗ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِّنْ زَاوِيَةٍ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوْفُوْنَ بِهٖ وَيَعْجَبُوْنَ لَهٗ، وَيَقُوْلُوْنَ: هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ اللَّبِنَةُ، قَالَ: فَأَنَا اللَّبِنَةُ وَأَنَا خَاتِمُ النَّبِيِّيْنَ''۔(۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے کہ جیسے ایک شخص نے بہت ہی خوبصورت اور خوشنما گھر تعمیر کیا، دورانِ تعمیر گھر

(۱) صحیح البخاری، باب خاتم النبیین ﷺ، حدیث نمبر: ۳۵۳۵

کے کسی کونہ میں ایک اینٹ کی جگہ باقی رہ گئی تھی، لوگ (دوست واحباب رشتہ دار) اس شخص کا تعمیر کردہ گھر دیکھنے کے لئے آئے، گھوم پھر کر گھر دیکھنے لگے، گھر کے حسن وخوبصورتی کی تعریف بھی کرنے لگے، (اس دوران ان لوگوں کی نظر گھر کے کونہ کی طرف پڑتی ہے، جہاں ایک اینٹ کی جگہ خالی رہ گئی تھی) اسی وقت کہنے لگتے ہیں: یہ ایک اینٹ کی جگہ کیوں چھوڑ دی گئی؟...... یہاں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سمجھانے کے انداز میں فرمایا...... میں وہی کونے کی آخری اینٹ ہوں اور میں نبیوں کے سلسلہ کو ختم کرنے والا ہوں"

حدیث نمبر: (۲)

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

"اِنَّ لِيْ أَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِيْ يَمْحُو اللهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمَيَّ، وَأَنَا الْعَاقِبُ الَّذِيْ لَيْسَ بَعْدَهٗ نَبِيٌّ أَحَدٌ"-(۱)

(۱) صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فی أسمائه صلی اللہ علیہ وسلم، حدیث نمبر: ۲۳۵۴

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
”میرے چند نام ہیں: میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی (مٹانے والا) ہوں کہ میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائیں گے، میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں کہ لوگ میرے قدموں پر اٹھائے جائیں گے اور میں عاقب (سب نبیوں کے بعد آنے والا) ہوں کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں“

عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
”بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ“(۱)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی درمیانی انگلی اور شہادت کی انگلی کو ملا کر ارشاد فرمایا:
”مجھے اور قیامت کو ان دو انگلیوں کی طرح بھیجا گیا“

(۱) صحیح البخاری، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم: بعثت أنا... حدیث نمبر: ۶۵۰۴

حدیث نمبر: (۴)

عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: قَاعَدْتُ أَبَاهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ خَمْسَ سِنِيْنَ، فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
''كَانَتْ بَنُوْاِسْرَائِيلَ تَسُوْسُهُمُ الأَ نْبِيَاءُ ، كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ ، وَإِنَّهُ لاَ نَبِيَّ بَعْدِيْ ، وَسَيَكُوْنُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُوْنَ...... '' (۱)

حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ میں صحابیٔ رسول حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پانچ سال رہا، میں نے انھیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
''بنی اسرائیل (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم) کی قیادت خود ان کے انبیاء کرتے تھے، جب کسی نبی کی وفات ہوتی تو دوسرے نبی ان کے جانشین ہوتے، لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں، البتہ خلفاء ہوں گے اور وہ بہت ہوں گے''

(۱) صحیح البخاری، باب ماذکر عن بنی اسرائیل، حدیث نمبر: ۳۴۵۵

حدیث نمبر: ⑤

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

’’فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ: أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ ، ونُصِرْتُ بِالرُّعْبِ ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْمَغَانِمُ ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا ، وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً، وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ‘‘ (۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’مجھے چھ چیزوں میں انبیاء کرام پر فضیلت دی گئی ہے: ایک یہ کہ مجھے جامع کلمات دیئے گئے، دوسرے یہ کہ رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی، تیسرے یہ کہ مال غنیمت میرے لئے حلال کر دیا گیا، چوتھے یہ کہ زمین میرے لئے مسجد اور پاک کرنے والی چیز بنادی گئی، پانچویں یہ کہ مجھے تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا اور چھٹی بات یہ کہ مجھ پر نبیوں کا سلسلہ ختم کر دیا گیا‘‘

(۱) صحیح مسلم، باب جعلت لی الأرض مسجداً و طهوراً، حدیث نمبر: ۵۲۳

حدیث نمبر: ۶

عَنْ ثَوْبَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

”...اَنَّهٗ سَيَكُوْنُ فِيْ أُمَّتِيْ ثَلاَثُوْنَ كَذَّابُوْنَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهٗ نَبِيٌّ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ“ (۱)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”میری امت میں تیس جھوٹے پیدا ہوں گے، ان میں کا ہرایک یہ (جھوٹا) دعویٰ کرے گا کہ میں نبی ہوں، حالاں کہ میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں“

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

”اِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ، فَلَا رَسُوْلَ

(۱) سنن الترمذی، باب ماجاء لاتقوم الساعة، حدیث نمبر: ۲۲۱۹

بَعْدِیْ وَلَانَبِیَّ" ۔ قَالَ: فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَى النَّاسِ ۔ فَقَالَ: "لٰكِنِ الْمُبَشِّرَاتُ" فَقَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللهِ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: "رُؤْيَا الْمُسْلِمِ وَهِيَ جُزْءٌ مِّنْ أَجْزَاءِ النُّبُوَّةِ" (۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"نبوت و رسالت کا سلسلہ یقینی طور پر بند ہو گیا، اب میرے بعد نہ تو کوئی نبی ہے اور نہ کوئی رسول...... یہ بات لوگوں پر گراں گذری...... آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لیکن مبشرات تو باقی ہیں، صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ "مبشرات" کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مبشرات مسلمان کے اچھے خواب ہیں، وہ بھی نبوت (کے فیوض و کمالات) کا ایک حصہ ہیں"

(۱) سنن الترمذی، باب ذہبت النبوۃ و بقیت المبشرات، حدیث نمبر: ۲۲۷۲

حدیث نمبر: ۸

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم:
"لَوْ كَانَ بَعْدِيْ نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ" (۱)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا:
"میرے بعد اگر کسی کا نبی بننا مقدر ہوتا تو وہ عمر بن خطاب ہوتے"

حدیث نمبر: ۹

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہما أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
"أَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَلَا فَخْرَ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَلَا فَخْرَ، وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَمُشَفَّعٍ وَلَا فَخْرًا" (۲)

---

(۱) سنن الترمذی، باب ماجاء فی مناقب عمر بن الخطاب، حدیث نمبر: ۳۲۸۶
(۲) سنن الدارمی، باب ما أعطی النبی صلی اللہ علیہ وسلم من الفضل، حدیث نمبر: ۵۰

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"میں رسولوں کا سردار ہوں، میں آخری نبی ہوں، میں سب سے پہلے سفارش کرنے والا ہوں اور سب سے پہلے میری سفارش قبول کی جائے گی، میری یہ تمام خصوصیات بطور فخر کے نہیں بلکہ اظہار حقیقت کے لئے ہیں"

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ مِنْ وُلْدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ اِذَا وَصَفَ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ وَقَالَ:

"بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ، وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ" (۱)

حضرت علی رضی اللہ عنہ ابن ابی طالب کے خاندان کے فرد حضرت ابراہیم بن محمد کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

(۱) سنن الترمذی، باب ماجاء فی خاتم النبوۃ، حدیث نمبر: ۳۶۳۸

شمائل وصفات کا تذکرہ کرتے تو ضرور یہ بھی فرماتے کہ:
''آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو مونڈھوں کے درمیان نبوت کی مہر ہوتی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں''

حدیث نمبر: (۱۱)

عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَنَّهُ قَالَ:

''اِنِّیْ عِنْدَ اللهِ مَكْتُوْبٌ بِخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاِنَّ اٰدَمَ لَمُنْجَدِلٌ فِیْ طِيْنَتِهٖ ، وَسَأُخْبِرُكُمْ بِأَوَّلِ ذٰلِكَ ، دَعْوَةُ اِبْرَاهِيْمَ ، وَبَشَارَةُ عِيْسٰى ، وَرُؤْيَا أُمِّیَ الَّتِیْ رَأَتْ حِيْنَ وَضَعَتْنِیْ وَقَدْ خَرَجَ لَهَا نُوْرٌ اَضَاءَ لَهَا مِنْهُ قُصُوْرُ الشَّامِ''(۱)

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(۱) صحیح ابن حبان، باب ذکر کتبۃ اللہ جل وعلا عندہ محمداً صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین، حدیث نمبر: ۶۴۰۳

’’میں اللہ تعالیٰ کے یہاں (لوحِ محفوظ میں) خاتم النبیین لکھا ہوا تھا (یعنی میرا آخری نبی ہونا شروع ہی سے مقدر تھا) جب کہ ابھی حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کا عمل پورا بھی نہیں ہوا تھا، میں تم سے یہ بھی بتاؤں گا کہ میں ابراہیم کی دعا ہوں، عیسیٰ کی بشارت ہوں اور میری والدہ کے خوابوں کی تعبیر ہوں جو انہوں نے میری ولادت کے وقت دیکھے کہ ان سے ایک روشنی نکلی جس سے ملک شام کے محلات روشن ہو گئے‘‘

عَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

’’فِيْ أُمَّتِيْ كَذَّابُوْنَ وَدَجَّالُوْنَ سَبْعَةٌ وَعِشْرُوْنَ، مِنْهُمْ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ، وَإِنِّيْ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ‘‘ (۱)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(۱) مسند احمد، حدیث نمبر: ۲۳۳۵۰

نے فرمایا:

''میری امت میں ستائیس جھوٹے اور دجال ہوں گے، ان میں چار عورتیں بھی ہوں گی، میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں''

عَنْ مُصْعَبِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ ﷺ خَرَجَ اِلٰى تَبُوْكَ وَاسْتَخْلَفَ عَلِيًّا فَقَالَ: أَتُخَلِّفُنِيْ فِي الصِّبْيَانِ وَالنِّسَاءِ؟ قَالَ:

''أَلَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اِلَّا اَنَّهٗ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِيْ'' (۱)

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوۂ تبوک کے لئے روانہ ہوئے،

(۱) صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ تبوک، حدیث نمبر: ۴۴۱۶

اور (مدینہ نگرانی کے لئے) حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جانشین وذمہ دار بنایا،
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا، اے اللہ
کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ کر
جا رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”(اے علی رضی اللہ عنہ!) کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ میرے نزدیک
تمہاری حیثیت وہی ہو جو کہ موسیٰ کے نزدیک ہارون کی تھی، مگر یہ کہ
(ہارون نبی تھے، تم نبی نہیں ہو، اس لئے کہ) میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے“

حدیث نمبر: (۱۴)

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِي رضی اللہ عنہ قَالَ، خَطَبَنَا رَسُوْلُ
اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

”إِنَّ اللهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيّاً إِلَّا حَذَّرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ......
وَإِنِّي اٰخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَأَنْتُمْ اٰخِرُ الْأُمَمِ“ (۱)

(۱) سنن ابن ماجہ، باب فتنة الدجال وخروج عیسیٰ، حدیث نمبر: ۴۰۷۷

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ میں ارشاد فرمایا:

”اللہ تعالیٰ نے کسی نبی کو نہیں بھیجا مگر یہ کہ انھوں نے اپنی امت کو دجال کے فتنہ سے ہوشیار اور آگاہ فرمایا، (فتنۂ دجال کی تفصیل بیان کرنے کے بعد اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا) میں آخری نبی ہوں اور تم آخری امت ہو“

حدیث نمبر: ⑮

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ خُطْبَتِهٖ يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ:

”اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَلَا اُمَّةَ بَعْدَكُمْ، فَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَصَلُّوْا خَمْسَكُمْ، وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ، وَاَدُّوْا زَكٰوةَ اَمْوَالِكُمْ طَيِّبَةً بِهَا اَنْفُسَكُمْ، وَاَطِيْعُوْا وُلَاةَ اُمُوْرِكُمْ، تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ“ (۱)

(۱) المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث نمبر: ۷۵۳۵

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے خطاب میں ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی امت نہیں، پس اپنے رب کی عبادت کرتے رہو، پانچ نمازیں پڑھتے رہو، رمضان کے روزے رکھتے رہو، خوش دلی کے ساتھ اپنے مالوں کی زکوٰۃ دیتے رہو اور اپنے خلفاء وحکمرانوں کی اطاعت کرتے رہو، تو تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے''

حدیث نمبر: ⑯

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ الاٰیة. قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم:

''كُنْتُ اَوَّلَ النَّبِیّٖنَ فِی الْخَلْقِ وَاٰخِرَهُمْ فِی الْبَعْثِ فَبُدِأَبِیْ قَبْلَهُمْ'' (۱)

---

(۱) سورۃ الاحزاب: ۷، تفسیر ابن کثیر: ۳ / ۴۵۲

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے قول (قرآن کی آیت) **واذخذنا من النبیین میثاقھم منك ومن نوح** ۔(اور اے پیغمبر! وہ وقت یاد رکھو جب ہم نے تمام نبیوں سے عہد لیا تھا تم سے بھی، نوحؑ، ابراھیم، موسیٰؑ اور عیسیٰؑ ابن مریم سے بھی) کی تفسیر یوں بیان فرمائی:

"پیدائش کے لحاظ سے میں نبیوں میں سب سے پہلے ہوں اور بعثت (دنیا میں بھیجے جانے) کے اعتبار سے ان میں سب سے آخری ہوں، اس لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے ان نبیوں سے پہلے ذکر کیا ہے"

حدیث نمبر: ۱۷

عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:

"أَنَا خَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ وَمَسْجِدِىْ خَاتِمُ مَسَاجِدِ الْاَنْبِيَاءِ" (۱)

---

(۱) مسند البزار، کشف الأستار، باب فی مسجد النبی ﷺ: حدیث نمبر: ۱۱۹۳

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

''میں آخری نبی ہوں، اور میری مسجد (مسجد نبوی) انبیاء کرام کے ہاتھوں تعمیر کردہ مساجد میں سے آخری مسجد ہے''

حدیث نمبر: ۱۸

عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلاً قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:

''أَنَا رَسُوْلُ مَنْ أَدْرَكَ حَيًّا وَمَنْ يُوْلَدُ بَعْدِيْ'' (۱)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

''میں اس کا رسول ہوں جس کو میں زندہ پاؤں اور اس کا بھی رسول ہوں جو میرے بعد پیدا ہوگا''

حدیث نمبر: ۱۹

عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رضی اللہ عنہ فِيْ قِصَّةٍ طَوِيْلَةٍ لَهُ، حِيْنَ جَاءَتْ عَشِيْرَتُهُ يَطْلُبُوْنَهُ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ بَعْدَ

(۱) الطبقات الکبری لابن سعد، ۱/۱۹۱ ذکر مبعث رسول اللہ ﷺ و ما بعث بہ

مَا أَسْلَمَ، فَقَالُوا لَهٗ: اِمْضِ مَعَنَا يَا زَيْدُ! فَقَالَ:
مَا أُرِيْدُ بِرَسُوْلِ اللهِ صلى الله عليه وسلم بَدَلاً وَلاَ غَيْرَهٗ أَحَدًا، فَقَالُوْا: يَا
مُحَمَّدُ! إِنَّا مُعْطُوْكَ بِهٰذَا الْغُلَامِ دِيَاتٍ فَسَمِّ مَاشِئْتَ،
فَإِنَّا حَامِلُوْهُ إِلَيْكَ فَقَالَ:
"أَسْأَلُكُمْ اَنْ تَشْهَدُوْا أَنْ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَأَنِّيْ
خَاتَمُ اَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ، فَأَرْسِلُهُ مَعَكُمْ " (۱)

صحابیٔ رسول حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اپنے اسلام لانے کے بعد کا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں رہ کر مسلمان ہو گیا تو میرے رشتہ دار مجھے تلاش کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے یہاں پہونچے اور مجھے دیکھ کر کہا: زید، ہمارے ساتھ چلو! میں نے جواب دیا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کوئی بدل منظور نہیں اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو چھوڑ کر کسی دوسرے کے یہاں رہوں گا، یہ سن کر میرے رشتہ داروں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو پیش

(۱) مستدرک الحاکم، کتاب معرفۃ الصحابۃ، ذکر مناقب زید ابن حارثۃ، حدیث نمبر: ۴۹۴۶

کش کی کہ ہم آپ کو اس لڑکے کے بدلہ بہت سامال دیں گے، آپ جو چاہیں فرمائیں ہم وہ پیش کر دیں گے، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''میں تم سے صرف ایک چیز مانگتا ہوں، وہ یہ کہ تم گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اس کا آخری نبی اور رسول ہوں، یہ گواہی دینے کے بعد میں اس لڑکے (زید بن حارثہ) کو تمہارے حوالہ کروں گا''

حدیث نمبر: ۲۰

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: جَاءَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ إِلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ! إِنِّيْ مَرَرْتُ بِأَخٍ لِيْ مِنْ قُرَيْظَةَ، فَكَتَبَ لِيْ جَوَامِعَ مِنَ التَّوْرَاةِ، لِأَعْرِضُهَا عَلَيْكَ. فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَقَالَ:

''وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَصْبَحَ فِيْكُمْ مُوْسٰى ثُمَّ اتَّبَعْتُمُوْهُ لَضَلَلْتُمْ، إِنَّكُمْ حَظِّيْ مِنَ الْأُمَمِ وَأَنَا

حَظُّکُمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ ‘‘ (۱)

حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! (یہودی قبیلہ) بنی قریظہ کے یہاں اپنے ایک بھائی کے پاس سے میرا گذر ہوا، اس نے (گذشتہ آسمانی کتاب) تورات کے کچھ جامع کلمات مجھے لکھ کر دیئے تاکہ میں وہ کلمات آپ کے سامنے پیش کروں، یہ سن کر (سخت ناراضگی اور ناگواری کی وجہ سے) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرۂ انور کا رنگ بدل گیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے، اگر خود موسیٰ بھی تمہارے درمیان ہوں اور تم اس وقت مجھے چھوڑ کر ان کی اتباع کروگے تو تم ضرور گمراہ ہوجاؤ گے، کیوں کہ تمام امتوں میں سے صرف تم ہی میرا حصہ (امت) ہو اور تمام نبیوں میں سے صرف میں ہی تمہارا حصہ (نبی) ہوں‘‘

(۱) مسند احمد، حدیث نمبر: ۱۵۸۶۴

امام مہدی کے ظہور سے متعلق احادیث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم:
''كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ'' (۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اس وقت تمہاری خوشی کا کیا حال ہوگا کہ جب تمہارے درمیان (عیسیٰؑ) ابن مریم اتریں گے، اور تمہارے امام (امام مہدی بھی) تم ہی میں سے ہوں گے''

(۱) صحیح البخاری، کتاب الانبیاء، باب نزول عیسی بن مریم، حدیث نمبر: ۳۴۴۹

حدیث نمبر: (۲۲)

عَنْ جَعْفَر عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ''كَيْفَ تَهْلِكُ أُمَّةٌ أَنَا أَوَّلُهَا وَالْمَهْدِيُّ وَسَطُهَا، وَالْمَسِيحُ اٰخِرُهَا، وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ فَيْجٌ أَعْوَجُ، لَيْسُوا مِنِّيْ وَلَا أَنَا مِنْهُمْ'' (۱)

حضرت جعفر اپنے والد حضرت محمد باقر سے اور وہ اپنے والد حضرت علی بن حسین زید العابدین سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''یہ امت کیسے ہلاک ہوسکتی ہے جس کے شروع میں میں ہوں، درمیانی حصہ میں مہدی ہوں، اور امت کے آخری دور میں مسیح ابن مریم ہوں، لیکن اس درمیانی زمانہ میں ایک کج رو جماعت ہوگی، وہ میرے طریقہ پر نہیں اور میں ان کے طریقہ پر نہیں''

---

(۱) مشکوۃ، کتاب المناقب، باب ثواب ھذہ الامۃ، حدیث نمبر: ۶۲۸۷

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ:

''اَلْمَهْدِيُّ مِنْ عِتْرَتِيْ مِنْ وُلْدِ فَاطِمَةَ'' (۱)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

''مہدیؑ میرے خاندان میں سے فاطمہؓ کی اولاد میں سے ہوں گے''

عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:

''اَلْمَهْدِيُّ مِنِّيْ، أَجْلَى الْجَبْهَةِ، اَقْنَى الْاَنْفِ، يَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطاً وَعَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ ظُلْماً وَجَوْراً،

(۱) سنن ابی داود، کتاب المھدی، حدیث نمبر: ۴۲۸۴

وَیَمْلِكُ سَبْعَ سِنِیْنَ'' (۱)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''مہدی میری اولاد میں سے ہوں گے، روشن وکشادہ پیشانی اور اونچی ناک والے ہوں گے، وہ زمین کو عدل وانصاف سے اس طرح بھر دیں گے جیسا کہ (ان کے ظہور سے پہلے) زمین ظلم وجور سے بھری ہوئی تھی، وہ سات سال حکومت کریں گے''

عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:
''لَوْلَمْ یَبْقَ مِنَ الدُّنْیَا اِلَّا یَوْمٌ ...... لَطَوَّلَ اللهُ ذٰلِكَ الْیَوْمَ، حَتّٰی یَبْعَثَ رَجُلاً مِنِّیْ أَوْمِنْ أَھْلِ بَیْتِیْ یُوَاطِئُ اِسْمُهٗ اِسْمِیْ وَاِسْمُ أَبِیْهِ اِسْمُ أَبِیْ'' (۲)

(۱) سنن ابی داود، کتاب المھدی، حدیث نمبر: ۴۲۸۵
(۲) سنن ابی داود، کتاب المھدی، حدیث نمبر: ۴۲۸۲

حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"اگر دنیا کو ختم ہونے میں ایک دن بھی باقی ہو تو اللہ تعالیٰ اس ایک دن کو لمبا کریں گے، پھر میری نسل یا میرے اہل بیت کے خاندان سے ایک ایسے شخص کو ظاہر کریں گے ان کا نام میرے نام جیسا ہوگا، ان کے والد کا نام میرے والد کے نام کی طرح ہوگا"

حدیث نمبر: (۲۶)

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم:

"يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ خَلِيْفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ" (۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"آخری زمانہ میں ایک خلیفہ (یعنی سلطان برحق امام مہدی علیہ السلام) ہوگا جو (مستحقین کو) مال تقسیم کرے گا اور گن گن کر نہیں دے گا"

(۱) صحیح مسلم، باب لاتقوم الساعة حتی یمر الرجل: حدیث نمبر: ۲۹۱۳

حدیث نمبر: ۲۷

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:

"يَكُونُ اِخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِيفَةٍ فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ هَارِباً إِلَى مَكَّةَ فَيَأْتِيهِ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَيُخْرِجُونَهُ وَهُوَ كَارِهٌ فَيُبَايِعُونَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ" (۱)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"خلیفہ کی وفات کے بعد لوگوں میں (نئے خلیفہ کے انتخاب کیلئے) اختلافات ہوں گے، اس زمانہ میں مدینہ سے ایک شخص (امام مہدیؑ) بھاگ کر مکہ مکرمہ آئے گا، مکہ مکرمہ کے کچھ لوگ ان کے یہاں حاضر ہوں گے، انھیں گھر سے باہر نکلنے پر آمادہ کریں گے، پھر ان کے نہ چاہنے کے باوجود حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ان کی خلافت پر بیعت کریں گے"

(۱) سنن ابی داود، کتاب المهدی، حدیث نمبر: ۴۲۸۶

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول سے متعلق احادیث

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:

''وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَیُوْشِکَنَّ اَنْ یَنْزِلَ فِیْکُمْ اِبْنُ مَرْیَمَ حَکَمًا عَدْلاً ، فَیَکْسِرُ الصَّلِیْبَ ، وَیَقْتُلُ الْخِنْزِیْرَ، وَیَضَعُ الْجِزْیَةَ،وَیُفِیْضُ الْمَالَ، حَتّٰی لاَ یَقْبَلُهٗ أَحَدٌ ، حَتّٰی تَکُوْنَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَیْراً مِنَ الدُّنْیَا وَمَافِیْهَا''......

ثُمَّ یَقُوْلُ اَبُوْهُرَیْرَةُ: وَاقْرَؤُوا اِنْ شِئْتُمْ، وَاِنْ مِّنْ أَهْلِ الْکِتَابِ اِلاَّ لَیُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ وَیَوْمَ الْقِیَامَةِ یَکُوْنُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا'' (۱)

---

(۱) صحیح البخاری، باب نزول عیسیٰ ابن مریم، حدیث نمبر: ۳۴۴۸

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، وہ وقت ضرور آئے گا جب تم میں (عیسیٰ ؑ) ابن مریم عادل حکمران بن کر نازل ہوں گے، صلیب (کی پرستش) کو توڑیں (ختم کریں) گے، خنزیر کو قتل کریں گے، جنگ کا خاتمہ کردیں گے، اور مال و دولت کی ایسی فراوانی ہوگی کہ کوئی اس کو قبول کرنے والا نہ ہوگا، اور (لوگ ایسے دیندار ہوجائیں گے کے ان کے نزدیک) ایک سجدہ پوری دنیا سے بہتر ہوگا --- پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، اگر تم (قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کی دلیل دیکھنا) چاہو یہ آیت پڑھ لو وَإِنْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا -

(ترجمہ آیت) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات سے پہلے تمام اہل

کتاب یہودی وعیسائی آپ علیہ السلام پر ضرور ایمان لائیں گے اور قیامت کے دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان پر گواہ ہوں گے۔

حدیث نمبر: (۲۹)

عَنِ النَّوَاسِ بِنْ سَمْعَانَ رضی اللہ عنہ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَلدَّجَّالَ......فَقَالَ:

''اِذْبَعَثَ اللهُ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُوْذَتَيْنِ وَاضِعاً كَفَّيْهِ عَلٰى أَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ فَيَطْلُبُهٗ حَتّٰى يُدْرِكُهٗ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهٗ'' (۱)

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دجال کے تذکرہ کے دوران فرمایا:

(۱) صحیح مسلم، باب ذکر الدجال، حدیث نمبر: ۲۹۳۷

”اللہ تعالیٰ مسیح ابن مریم کو بھیجیں گے، وہ دمشق کے مشرقی جانب میں سفید منارہ پر سے اتریں گے، اس وقت وہ ہلکے زرد رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے ہوں گے اور اپنے دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے بازوؤں پر رکھے ہوئے ہوں گے...... پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کی تلاش میں نکلیں گے، یہاں تک کہ باب لد (اسرائیل کا موجودہ ائیر پورٹ) پر دجال کو پائیں گے اور قتل کریں گے“

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ يَعْنِي عِيسَى وَاِنَّهُ نَازِلٌ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَاعْرِفُوهُ: رَجُلٌ مَرْبُوعٌ اِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ، بَيْنَ مُمَصَّرَتَيْنِ، سَبْطٌ كَأَنَّ رَأْسَهُ يَقْطُرُ وَاِنْ لَمْ يُصِبْهُ بَلَلٌ، فَيُقَاتِلُ النَّاسَ عَلَى الْاِسْلَامِ،

فَيَدُقُّ الصَّلِيْبَ ، وَيَقْتُلُ الْخَنْزِيْرَ ، وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ، وَيُهْلِكَ اللهُ فِيْ زَمَانِهِ الْمِلَلَ كُلَّهَا اِلاَّ الْاِسْلَامُ، وَيُهْلِكَ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ، فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً، ثُمَّ يُتَوَفّٰى فَيُصَلِّيْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ۔ (۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’یقینا میرے اور عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے، وہ نازل ہوں گے، جب تم انہیں دیکھو تو پہچان لینا، (ان کی پہچان یہ ہے کہ) وہ درمیانی قدوقامت کے ہوں گے، رنگ سرخ وسفید ہوگا، ہلکے زرد رنگ کے دو کپڑوں میں ہوں گے، سر کے بال اگرچہ بھیگے نہ ہوں تب بھی (چمک اور صفائی کی وجہ سے) ایسے ہوں گے کہ گویا ان سے پانی ٹپک رہا ہے، پھر وہ اسلام کے خاطر جہاد کریں گے، صلیب توڑیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے، جزیہ کو موقوف کریں گے،

(۱) سنن ابی داود، باب خروج الدجال، حدیث نمبر: ۴۳۲۴

اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ (نزول) میں اللہ تعالیٰ دین اسلام کے سواء تمام مذاہب کو مٹائے گا، مسیح دجال کو ہلاک کرے گا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام (نزول کے بعد) زمین میں چالیس سال رہیں گے، پھر ان کی وفات ہوگی اور مسلمان ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے"

حدیث نمبر: (۳۱)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

"لَیَهْبِطَنَّ ابْنُ مَرْیَمَ حَكَمًا عَدْلاً وَاِمَامًا مُقْسِطًا وَلَیَسْلُكُنَّ فَجًّا حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا، اَوْ بِنِیَّتِهِمَا، وَلَیَاْتِیَنَّ قَبْرِیْ حَتّٰی یُسَلِّمَ وَلَاَرُدَّنَّ عَلَیْهِ" (۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
"عیسیٰ ابن مریم عادل حکمران اور انصاف کرنے والے امام کی حیثیت سے اتریں گے، وہ ضرور "مقام فج روحا" سے حج یا عمرہ

(۱) مستدرک حاکم، ذکر نبی اللہ وروحہ عیسیٰ بن مریم، حدیث نمبر: ۴۱۶۲

یا دونوں کا احرام باندھیں گے اور میری قبر پر ضرور حاضری دیں گے ، وہ مجھے سلام کریں گے اور میں ان کے سلام کا جواب دوں گا“

حدیث نمبر: (۳۲)

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ قَالَ ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم یَقُوْلُ:

”لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِیْ یُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ، ظَاهِرِیْنَ اِلٰى یَوْمِ الْقِیَامَةِ... قَالَ: فَیَنْزِلُ عِیْسٰى ابْنُ مَرْیَمَ فَیَقُوْلُ أَمِیْرُهُمْ: تَعَالَ صَلِّ لَنَا، فَیَقُوْلُ: لَا، اِنَّ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ أُمَرَاءُ، تَكْرِمَةَ اللهِ هٰذِهِ الْاُمَّةَ“ (۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

”میری امت میں ایک جماعت تا قیامت حق کی حمایت اور

(۱) صحیح مسلم، باب نزول عیسیٰ بن مریم، حدیث نمبر: ۱۵۶

حفاظت کے لئے برسرِ پیکار رہے گی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: پھر عیسیٰ ابن مریم نازل ہوں گے، تو اس وقت مسلمانوں کے امیر (امام مہدیؑ) انھیں نماز پڑھانے کے لئے کہیں گے، وہ (عیسیٰ ابن مریم) فرمائیں گے کہ نہیں! اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس امت کو جو اعزاز وشرف ملا ہے اس کی وجہ سے (کوئی غیر امتی تمہاری امامت نہیں کرسکتا اس لئے) تم خود ایک دوسرے کے امام اور امیر ہو‘‘

حدیث نمبر: (۳۳)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم:
’’مَنْ اَدْرَكَ مِنْكُمْ عِیْسٰی اِبْنَ مَرْیَمَ فَلْیُقْرِئْهُ مِنِّی السَّلَامَ‘‘ (۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

(۱) المعجم الکبیر ۲/ ۳۰، حدیث نمبر: ۵۲۷

''تم میں سے جو کوئی عیسیٰ ابن مریم کو پائے، اس کو چاہئے کہ وہ انھیں میری طرف سے سلام کہے''

حدیث نمبر: (۳۴)

عَنْ نَافِعٍ مَوْلیٰ أَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: اِنَّ أَبَاهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

''کَيْفَ أَنْتُمْ اِذَانَزَلَ اِبْنُ مَرْيَمَ مِنَ السَّمَاءِ فِيْكُمْ وَاِمَامُكُمْ مِنْكُمْ'' (۱)

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت نافع نے کہا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

''اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم میں (عیسیٰؑ) ابن مریم آسمان سے نازل ہوں گے اور تمہارا امام (امام مہدیؑ) بھی تم میں سے ہوگا''

(۱) کتاب الاسماء و الصفات للبیہقی باب قول اللہ عز و جل لعیسیٰ اذ قال اللہ یعسیٰ انی متو فیک

خروج دجال سے متعلق احادیث

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:
''اِنِّیْ حَدَّثْتُکُمْ عَنِ الدَّجَّالِ حَتّٰی خَشِیْتُ اَنْ لَا تَعْقِلُوْا ، اِنَّ الْمَسِیْحَ الدَّجَّالَ قَصِیْرٌ اَفْحَجُ اَعْوَرُ مَطْمُوْسُ الْعَیْنِ ، لَیْسَتْ بِنَاتِئَةٍ ، وَلَا جَحْرَاءَ فَاِنْ اُلْبِسَ عَلَیْکُمْ فَاعْلَمُوْا اَنَّ رَبَّکُمْ لَیْسَ بِاَعْوَرَ'' (۱)

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اس اندیشہ کے تحت کہ تم دجال کا حال حلیہ سمجھ نہ سکو، میں تم سے اس کا حلیہ بیان کرتا ہوں کہ وہ نہایت پستہ قد ہوگا، بال گھنگر

(۱) سنن ابی داؤد، کتاب الملاحم، باب خروج الدجال، حدیث نمبر: ۴۳۲۰

یالے ہوں گے، ایک آنکھ سے کانا ہوگا، دوسری آنکھ سپاٹ ہوگی اس طرح پر کہ نہ ابھری ہوئی اور نہ اندر کو دھنسی ہوگی، اس کے بعد بھی اگر تمہیں اس کے حلیہ کے تعلق سے کچھ شبہ ہوجائے تو اتنا ضرور یاد رکھو کہ تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے''

حدیث نمبر: (۳۶)

عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ، سَمِعْتُ اَنَسًا رضی اللہ عنہ قَالَ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم:

''مَامِنْ نَبِيٍّ اِلَّاوَقَدْ اَنْذَرَ اُمَّتَهُ الْاَعْوَرَ الْكَذَّابَ اِلَّا اَنَّهُ اَعْوَرَ، وَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاَعْوَرٍ، مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ'' (۱)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(۱) سنن ترمذی، ابواب الفتن

”ہر نبی نے اپنی امت کو کانا جھوٹے دجال کے فتنہ سے آگاہ وہوشیار کیا، (وہ رب ہونے کا دعوی کرے گا) مگر وہ کانا ہوگا، جب کہ تمہارا رب کانا نہیں ہے، اس کے دو آنکھ کے درمیان کافر لکھا ہوگا“

حدیث نمبر: (۳۷)

عَنْ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ رضی اللہ عنہ قَالَ، حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

”اَلدَّجَّالُ یُخْرُجُ مِنْ اَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ یُقَالُ لَھَا خُرَاسَانَ یَتْبَعُہٗ اَقْوَامٌ کَاَنَّ وُجُوْھَھُمُ الْمَجَانُ الْمُطْرَقَہُ“ (۱)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے بیان فرمایا:

(۱) سنن ترمذی، ابواب الفتن، باب ماجاء من این یخرج الدجال

”دجال مشرق کے ایک ملک میں نکلے گا، جس کو خراسان (ایران کے ایک شہر کا نام اور موجودہ افغانستان اور ترکستان کا جنوبی علاقہ) کہا جاتا ہے، لوگ اس کی پیروی کریں گے، ان کے چہرے (چوڑے چکلے) چپٹی ہوئی ڈھال کی طرح ہوں گے“

عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ:
” يَتْبَعُ الدَّجَّالَ مِنْ اَصْبَهَانَ سَبْعُوْنَ اَلْفًا، عَلَيْهِمُ الطَّيَالَسَةُ “(۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
”اصفہان (ایران کا مقام) کے ستر ہزار یہودی دجال کی پیروی کریں گے ان کے سروں پر طلیسائیں (خاص قسم کی چادریں) ہوں گی“

(۱) صحیح مسلم، کتاب الفتن، باب فی بقیۃ من احادیث الدجال، حدیث نمبر: ۷۳۹۲

حدیث نمبر: ۳۹

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:

''لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ اِلَّا سَيَطَؤُهُ الدَّجَّالُ اِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةَ، لَيْسَ مِنْ نِقَابِهَا نَقْبٌ اِلَّا عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ صَافِّيْنَ يَحْرُسُوْنَهَا، ثُمَّ تَرْجُفُ الْمَدِيْنَةُ بِاَهْلِهَا ثَلٰثَ رَجَفَاتٍ فَيُخْرِجُ اللّٰهُ كُلَّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ''(۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علاوہ دنیا کے ہر شہر میں دجال داخل ہوگا، ان دونوں مقدس شہروں کے تمام راستوں پر فرشتے صف بستہ حفاظت کررہے ہوں گے، پھر مدینہ منورہ میں تین زلزلے آئیں گے جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ ہر کافر اور منافق کو نکال دے گا''

---

(۱) صحیح البخاری: کتاب فضائل المدینہ، باب لا یدخل الدجال المدینة

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ:

"مَنْ حَفِظَ عَشْرَ اٰیَاتٍ مِنْ اَوَّلِ سُوْرَةِ الْکَھْفِ، عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ" (۱)

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے سورہ کہف کے شروع کی دس آیات یاد کرلی وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ ہوگیا"

(۱) صحیح مسلم، باب فضل سورة الکھف و آیة الکرسی، حدیث نمبر: ۱۸۸۳

دینی لٹریچر کی اشاعت وتقسیم میں بھرپور حصہ لے کر
دین کی اشاعت وحفاظت کی جدوجہد میں شامل ہوجائیے!

مجلس تحفظ ختمِ نبوت ٹرسٹ آندھرا پردیش کے زیر اہتمام سیرتِ النبیؐ، ختمِ نبوت، ردقادیانیت پر مشتمل دینی لٹریچر اُردو، تلگو اور انگریزی زبانوں میں شائع کیا جاتا ہے جو زیادہ تر مفت تقسیم ہوتا ہے، تمام برادرانِ اسلام اور دخترانِ ملت سے بھرپور تعاون کی اپیل کی جاتی ہے، جن جن تک دین کی دعوت پہنچے گی، دین کی تبلیغ واشاعت کے بے انتہاء اجر وثواب میں آپ بھی برابر کے شریک اور حصہ دار ہوں گے۔

AL AKRAM GRAPHICS 7386460630

MAJLIS E TAHAFFUZ KHATM E NUBUWWAT TRUST (A.P.)
22-1-482, Beside Masjid Almas, Kaliqabar, Chaderghat, Hyd - 24
Mobile : 09849436632 , 09985030527, E mail : mtknap@gmail.com

A/c No. 19380100008353,
Bank of Baroda, Chanchalguda Branch, Hyd.